بسم اللہ الرحمن الرحیم

ننگے سر تلاوت کرنے کا شرعی حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ننگے سر قرآن پاک کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟

جواب

ننگے سر قرآن کریم کی تلاوت فی نفسہ جائز ہے، البتہ! مستحب اور ادب کا تقاضہ یہ ہے کہ باوضو، قبلہ رو، پاک صاف اچھے کپڑے پہن کر، اور سر ڈھانپ کر قرآن کریم کی تلاوت کی جائے۔ البتہ! ننگے سر پڑھنے سے خشوع و خضوع مقصود ہو، تو اسی طرح بہتر ہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے "رجل أراد أن يقرأ القرآن فينبغي أن يكون على أحسن أحواله يلبس صالح ثيابه ويتعمم ويستقبل القبلة" ترجمہ: جب کوئی شخص قرآن پاک کی تلاوت کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ سب سے اچھی حالت میں ہو، اچھے کپڑے پہنے، عمامہ باندھے اور قبلہ کی طرف منہ کرے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 5، صفحہ 316، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے۔۔۔ چلنے اور کام کرنے کی حالت میں بھی تلاوت جائز ہے، جبکہ دل نہ بٹے، ورنہ مکروہ ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 551، 550، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی امجدیہ میں ہے "ننگے سر تلاوت میں حرج نہیں جبکہ قلت ادب سے نہ ہو، اور اگر خشوع و تذلل مقصود ہے تو بہتر ہے۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 4، صفحہ 205، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4821

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1447ھ/07 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net